دینیات
DEENIYAT

B E T Educational Institutions
Bismillah Nagar Bangalore.29

ترانۂ دینیات

اسلام ہمارا مذہب ہے ایمان ہماری دولت ہے　　　قرآن ہمارا رہبر ہے اور پیارے نبی سے الفت ہے
دینیات ہمارا مکتب ہے یہ علم وعمل کا مرکز ہے　　　علماء کی اس میں محنت ہے اللہ کی اس پر رحمت ہے
ہم دینیات کے طلباء پر بس علم وعمل کا غلبہ ہے

اخلاق کے زیور سے ہر دم انسان سجائے جاتے ہیں　　　قرآن کی حفاظت کی خاطر حفاظ بنائے جاتے ہیں
تعلیم حدیث وقرآن سے یاں دین سکھایا جاتا ہے　　　پنج وقتہ نمازیں سکھلا کر پابند بنایا جاتا ہے
سنت پہ چلایا جاتا ہے قرآن سکھایا جاتا ہے　　　سینوں میں بچوں بچوں کے ایماں کو بسایا جاتا ہے
ہم ذکر خدا کا کرتے ہیں یہاں علم کے دریا بہتے ہیں　　　اور دینی مسائل سکھلا کر ترغیب عمل کی دیتے ہیں
ہم دینیات کے طلباء پر بس علم وعمل کا غلبہ ہے

ہم اپنے ملک وملت سے الفت کرنا سکھلاتے ہیں　　　اردو زباں سکھلاتے ہیں عربی زباں پر لاتے ہیں
جو طلباء یہاں پر آتے ہیں وہ علم کی دولت پاتے ہیں　　　اور بھٹکے ہوئے انسانوں کو منزل کی راہ دکھاتے ہیں
ہم دینیات کے طلباء پر بس علم وعمل کا غلبہ ہے

قرآن میں بھی یہ آیا ہے سرکار نے بھی فرمایا ہے　　　ماں باپ کی جس نے کی خدمت اس پر رحمت کا سایہ ہے
مذہب سے کسی کو بیر نہیں سب اپنے ہیں کوئی غیر نہیں　　　ایکتا کا یہاں پر عالم ہے انصاف بھی ہے اندھیر نہیں
ہم دینیات کے طلباء پر بس علم وعمل کا غلبہ ہے

جو دین کی دولت پائیں گے اسے گھر گھر تک پہنچائیں گے　　　ایمان وعقائد کی جس پر بنیاد ہے وہ سمجھائیں گے
سب مل کے دعا یہ کرتے ہیں ہر شر سے حفاظت فرمادے　　　علم وعبادت دعوت خدمت گھر گھر میں تو پہنچادے
ہم دینیات کے طلباء پر بس علم وعمل کا غلبہ ہے

یارب انھیں نظر بد سے بچا، ہے یہی ہم سب بچوں کی دعا　　　جو دینیات کے خادم ہیں، دے دونوں جہاں میں ان کو جزا
اسلام ہمارا مذہب ہے ایمان ہماری دولت ہے　　　قرآن ہمارا رہبر ہے اور پیارے نبی سے الفت ہے

ہم دینیات کے طلباء پر بس علم وعمل کا غلبہ ہے

بی ای ٹی تعلیمی ادارے

﴿1﴾ بی ای سعادت النساء ڈگری کالج فارو منس
﴿2﴾ بی ای ٹی کامپوزٹ پی یو کالج فار گرلس
﴿3﴾ بی ای ٹی صفیہ ہائی فار گرلس
﴿4﴾ بی ای ٹی نرسری اینڈ ہائر پرائمری اسکول (کوایجوکیشن)
﴿5﴾ بی ای ٹی انسٹی ٹیوٹ آف کامرس فار گرلس
﴿6﴾ بی ای ٹی اسکالرشپ کمیٹی
﴿7﴾ بی ای ٹی کمپیوٹر اکیڈمی اینڈ ٹیلرنگ انسٹی ٹیوٹ

دینیات نگرانی ٹیم

نمبر شمار	نام	عہدہ
1	جناب محمد سیف اللہ صاحب	ٹرسٹی
2	جناب جی آر ریاض احمد صاحب	اعزازی سکریٹری
3	جناب الحاج عبدالجبار صاحب	ورکنگ چیرمین
4	جناب کریم الدین صاحب	اعزازی سکریٹری
5	جناب جے شفیع اللہ صاحب	جوائنٹ سکریٹری
6	محترمہ نصرت النساء صاحبہ	ہیچ،او،ڈی، دینیات
7	محترمہ سمیہ فاطمہ صاحبہ	ڈگری پرنسپل
8	محترمہ زینت آراء صاحبہ	پی یو کالج پرنسپل
9	محترمہ پرویز آمنہ صاحبہ	ہائی اسکول ہیچ،ایم
10	محترمہ صادق النساء صاحبہ	پرائمری اسکول ہیچ ایم

بی ای ٹی تعلیمی اداروں میں دینیات نظام ونصاب کی سر پرستی ادارۂ دینیات ہوسکوٹے کے زیر اہتمام جناب مولانا محمد شائق ندوی فرمارہے ہیں E-mail:shaiquenadwi@gmailcom

نئی نسلوں کی اسلام پر بقا کے لئے معیاری اسکول کی ضرورت ! علی میاں ندویؒ

مونٹیسری اسکول، نرسری اسکول، کنڈر گارڈن وغیرہ قسم کے مدارس اب نہایت ضروری ہو گئے ہیں، ہم مسلمانوں کو توجہ دلائیں گے کہ اب صرف کنویں بنانا اور صرف مسجد کے مقابلے میں مسجد بنانا صرف یہی ایک نیکی کا کام نہیں ہے بلکہ بڑی نیکی کا کام یہ ہے کہ آپ اس نئی نسل کو بچائیں اور ایسے معیاری اسکول قائم کریں جن کا انتظام، جن کے اساتذہ کی سطح یعنی کوالیفیکیشن ان کا تجربہ کسی دوسرے اسکولوں سے کم نہ ہو جن کو دوسرے فرقوں نے قائم کئے ہیں بلکہ بہتر ہونا چاہئے۔ مسلمانوں کو ہر میدان میں سبقت لے جانے کی کوشش کرنی چاہئے اور پھر اس کی ڈسپلن رکھ رکھاؤ، اس کی صفائی اور اس کا نظم ونسق وہ ہر طرح سے ایسا ہو کہ کھاتے پیتے لوگ اور جن کا معیار زندگی بلند ہے وہ اپنے بچوں کو وہاں بھیجنے میں ذرا بھی تأمل نہ کریں۔ آپ سب جانتے ہیں کہ میں مدرسہ کا آدمی ہوں اب بھی مدرسہ کا خادم ہوں اور عربی مدارس کی دعوت دیتا ہوں لیکن اسی کے ساتھ میں آپ سے یہ کہہ رہا ہوں کہ اب آپ زمانہ کو سمجھئے زمانے کے تیور کو سمجھئے اور آپ ہر جگہ ایسے اسکول قائم کیجئے جہاں اچھے خوش حال اور تعلیم یافتہ لوگ اپنے بچوں کو بے تکلف بھیجیں آپ یہ امید نہ رکھیں کہ سب عربی مدارس میں آجائیں گے یہ ہو جاتا تو بڑا اچھا تھا لیکن ہر تمنا پوری نہیں ہوتی ہے اس کا ہمیں لحاظ رکھنا چاہئے کہ ایسا نہیں ہو سکے گا، ان کے لئے ایسے اسکولوں کو قائم کرنا بہت ضروری ہو گیا ہے جہاں بقدر ضرورت دینیات سے واقفیت ہو جائے، نماز روزے کے پابند ہو جائیں اردو پڑھ لکھ سکیں اور اسلام کی خوبی کا نقش ان پر قائم ہو جائے وہ اپنے مسلمان ہونے پر فخر کریں اور اس کی کوشش کریں کہ مسلمان رہیں اور پھر دوسرے یہ بھی کہ جو غیر مسلم اسکولوں میں پڑھتے ہیں آپ کا تعلیمی نتیجہ ان سے بہتر ہونا چاہئے۔ آپ کے بچے جب وہاں جائیں تو وہ ان کے مقابلے میں بہتر ہوں اگر آپ اس میں کامیاب ہو گئے تو بڑی خدمت انجام دیں گے۔ اور کبھی یہ نہ سمجھئے گا کہ آپ کوئی غلط کام کر رہے ہیں کوئی صاحب اگر آپ کو اس میدان میں وسوسہ پیدا کر دیں کہ میاں کہاں کس جھنجھٹ میں پڑے ہو سیدھے سیدھے ایک سرائے بناؤ جہاں مسافر ٹھہریں یا کسی لنگر کا انتظام کر دو، مسجد میں ایک اور منارہ بنا دو، دو منارے ہیں اس میں ایک مینارہ بن جائے تو آپ کبھی ایسے آدمیوں کی بات میں نہ آیئے گا ہم لوگ بھی دین کا تھوڑا بہت علم رکھتے ہیں، خدا کے فضل سے دینی مدارس ہی کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں لیکن آپ جو کام کر رہے ہیں اس کو ہم سراہتے ہیں ہم اسکی قدر کرتے ہیں اور ہم خود اس کی ضرورت کو سمجھتے ہیں۔

مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی میاں ندویؒ کی ایک تقریر کا اقتباس
جو آپ نے مدھیہ پردیش کے شہر اجین میں 1977 کو دانشوروں میں فرمائی تھی۔

بی ای ٹی تعلیمی ادارے۔تعارف خدمات

28اکتوبر1985 عیسوی کو یہ ادارہ بسم اللہ ایجوکیشنل ٹرسٹ کے نام سے قائم ہوا۔1985-86 میں ایک عارضی شیڈ میں پرائمری اسکول کی شروع ہوئی جس کو اردو میڈیم حکومت کرناٹک سے منظور ہوئی اور حکومت کرناٹک نے سہ لسانی اسکول قرار دیا۔بی ای ٹی صفیہ گرلس ہائی اسکول انگلش میڈیم اسکول1990-91 سے شروع کی گئی۔

26جون1994 عیسوی سے بی ای ٹی کامپوزٹ پی یو کالج فار گرلس کا افتتاح عمل میں آیا اس کالج کو سہ لسانی اور اقلیتی تعلیمی ادارہ کا درجہ حاصل ہے اس کالج میں پہلی زبان اردو، ہندی کنڑ اور انگلش ساتھ PCM HEPS,HEBA,CEBA کامبی نیشن کی سہولیات دستیاب ہیں

1998-99عیسوی میں بی ای ٹی سعادت النساء ڈگری کالج فار وومنس کا قیام عمل میں آیا۔اس کالج میں خاص کر لڑکیوں کے لئے بی اے، بی کام اور بی بی اے کورسس کی سہولیات دستیاب ہیں۔یہ کالج حکومت کرناٹک سے منظور شدہ اور بنگلور یونیورسٹی سے ملحق ہے،اس کالج میں لڑکیوں کے لئے ویلیوایڈیڈ کورسس،کمپیوٹرس اور اسپوکن انگلش اور مادری زبان اردو کا بھی نظم ہے

سن1989 عیسوی کو بی ای ٹی اسکالرشپ کمیٹی شروع ہوئی،اس کمیٹی کے ذریعہ رمضان میں زکوٰۃ صدقات اور عطیہ جات کے علاوہ اہل خیر احباب سے تعاون حاصل کی جاتی ہے اور مستحق اور غریب بچیوں کے تعلیمی اخراجات برداشت کئے جاتے ہیں

1992-93 کو خاص کر لڑکیوں کے لئے بی ای ٹی کامرس انسٹی ٹیوٹ کا قیام عمل میں آیا۔بی ای ٹی کیمپس میں کرناٹک اسٹیٹ اوپن یونیورسٹی میسور (KSOU) ایک اسٹڈی اور امتحان کا مرکز بھی کام کر رہا ہے اور یہ کورس 24-06-2003 کو افتتاح ہوا۔والدین اور عوام کے اصرار پر تعلیمی سال2004-2005 سے بی ای ٹی انگلش میڈیم ہائر پرائمری اسکول شروع کی گئی۔

مدینہ نگر بی ٹی ایم سکنڈ اسٹیج میں ایک نرسری، پرائمری اور ہائی اسکول بھی قائم ہے جو حکومت کرناٹک سے منظور شدہ ہے

میں بالکل صاف کہتا ہوں کہ بچوں کے عید کے کپڑے بنانے سے ہزار بار زیادہ،اور بچہ بیمار ہو جائے تو اس کا بہتر سے بہتر علاج کرنے سے سینکڑوں بار زیادہ اور اپنے بچوں کو نوکری کے قابل بنانے سے لاکھ بار زیادہ یہ ضروری ہے کہ اس کو سچا پکا مسلمان بنایا جائے (تکبیر مسلسل ۲۵۲) حضرت مولانا علی میاں ندویؒ نے فرمایا کہ

شعبہ دینیات بی ای ٹی تعلیمی ادارے بنگلور

اللہ تعالیٰ نے دنیا و آخرت کی کامیابی اپنے مبارک دین میں رکھی ہے زندگی کے تمام شعبوں میں اللہ تعالیٰ کے حکموں اور رسول ﷺ کے طریقوں کے مطابق زندگی گزارنے کو دین کہتے ہیں،دین پر چلنے کے لئے دین کا علم حاصل کرنا ضروری ہے اسکے بغیر عمل ممکن نہیں،

علم دو طرح کا ہے(۱) دنیا کا علم جس کے ذریعہ انسان ڈاکٹر،انجینیر اور سائنس داں وغیرہ بنتا ہے(۲) دین کا علم جسے سیکھ کر اور اس پر عمل کر کے انسان اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرتا ہے انسان کی ضرورت کے لحاظ سے علم دین کی دو قسمیں ہیں

(۱)فرض عین (۲)فرض کفایہ

فرض کفایہ وہ علم ہے جس کا حاصل کرنا کچھ لوگوں کے لئے ضروری ہے اگر حاصل نہ کیا جائے تو سب گناہ گار ہوں گے الحمدللہ مدارس عربیہ کے ذریعہ کچھ لوگ اس کا علم حاصل کرتے آئے ہیں اور اب بھی کر رہے ہیں۔

فرض عین دین کا وہ علم ہے جس کا سیکھنا ہر ایک مسلمان پر فرض ہے کیوں کہ وہ ہر ایک مسلمان کو زندگی میں پیش آتے ہیں اور اسکے بغیر دین و ایمان کی حفاظت اور اس پر عمل کرنا مشکل ہے اس لئے رسول ﷺ نے بھی ہر ایک مسلمان پر اس علم کے حصول کو ضروری قرار دیا ہے،فرض عین کا علم سیکھنے سکھانے اور اس پر عمل کرنے پر ثواب ہے اسی طرح اس کے نہ سیکھنے اور نہ سکھانے پر سزا بھی ہے۔

آج امت کا98% بچے اسکول و کالج میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں لہذا مسلم اسکولس کے لئے یہ ایک سنہرا موقع ہے کہ وہ مسلمان بچے اور بچیوں کے لئے دینی تعلیم اور اخلاقی تربیت کے لئے روزانہ ایک پیریڈ ضرور رکھیں اس طرح جہاں ہمارے بچے اور بچیاں عصری تعلیم کے ذریعہ ایک باکمال شہری ثابت ہوں گے وہیں ایک سچا پکا مسلمان بن کر جس شعبے میں رہیں گے انسانیت کی صحیح خدمت کریں گے،اگر عصری تعلیمی اداروں میں اخلاقی تعلیم و تربیت کا نظم نہ ہوا تو وہی طلباء و طالبات انسانیت کے لئے مضر اور خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں۔چونکہ بڑی تعداد میں بچے اور بچیوں کو اسکول کی تعلیم ہوم ورک ٹیوشن اور اسکول آمد و رفت میں اتنا سارا وقت لگ جاتا ہے کہ الگ سے انھیں دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے خاطر خواہ موقع نہیں مل پاتا ایسی صورت حال میں مسلم اسکولس میں ایک پیریڈ دینی تعلیم اور اخلاقی تربیت کے لئے مختص کئے جائیں الحمدللہ بی ای ٹی تعلیمی اداروں میں عصری تعلیم کے ساتھ روزانہ ایک پیریڈ دینیات اور اخلاقی تربیت کے لئے لازمی ہے۔

دینیات نظام ونصاب

کسی بھی ادارے کی کامیابی کے لئے نصاب ،نظام ،طریقہ تعلیم ،نگرانی یہ چار چیزیں بڑی اہمیت کی حامل ہیں ،

دینیات نصاب:اس نصاب میں بچے اور بچیوں کی نفسیات کو مدنظر رکھ کر دین کی بنیادی اور ضروری باتوں کو پہلے بیان کیا گیا ہے ،نصاب کو مثبت انداز میں مستند حوالوں کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے ،اس نصاب کو علماء کی ایک جماعت نے تیار کیا ہے اور اہم چیریٹیبل ٹرسٹ ممبئی کی طرف سے اسے شائع کیا گیا ہے ۔یہ نصاب کل پندرہ سالوں پر مشتمل ہے تاکہ کالج کی تعلیم حاصل کرنے کی عمر تک بچے اور بچیاں روزانہ ایک گھنٹہ وقت فارغ کر کے دین سیکھ سکیں ۔اور اس نصاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے

(۱) پرائمری کورس پانچ سالہ نصاب

(۲) سکنڈری کورس پانچ سالہ نصاب (لڑکے اور لڑکیوں کے لئے علیحدہ علیحدہ نصاب)

(۳) اڈوانس کورس پانچ سالہ نصاب (لڑکے اور لڑکیوں کے لئے علیحدہ علیحدہ نصاب)

بچے اور بچیوں کی ذہنی سطح کو مدنظر رکھ کر ہر سال کے نصاب کو دنوں اور مہینوں پر تقسیم کیا گیا ہے

دینیات نصاب کے بنیادی عناوین اور ذیلی مضامین

نمبر شمار	بنیادی عناوین	ذیلی مضامین
1	قرآن	(۱) نورانی قاعدہ/قرآن کریم (۲) حفظ سورہ
2	حدیث	(۳ دعا وسنت (۴) حفظ حدیث
3	عقائد ومسائل	(۵) عقائد (۶) نماز (۷) اسمائے حسنٰی (۸) مسائل
4	اسلامی تربیت	(۹) اسلامی معلومات (۱۰) بیان ودعا (۱۱) سیرت (۱۲) آسان دین
5	زبان	(۱۳) عربی زبان (۱۴) اردو زبان

ایک کورس کی ضرورت

حضرت مولانا علی میاں ندویؒ نے فرمایا:اس سلسلہ میں قدرۃً دو کام ضروری ہیں ۔ایک نصاب کی ترتیب ہو جو بچوں کی دینی ضروریات اور ضروری معلومات پر حاوی ہو ،بہترین تعلیمی اصول اور تجربات اور بچوں کی نفسیات کے مطابق لکھا گیا ہو اور مسلمانوں کی اکثریت کے لئے قابل قبول ہو ۔دوسری ضرورت اساتذہ کی فراہمی اور ان کی تربیت کی ہے ،جو اس نصاب کو کامیابی اور دلچسپی اور ذوق وخلوص کے ساتھ پڑھا سکیں

جس طرح بچے اور بچیوں کے لئے نصاب ترتیب دیا گیا ہے اسی طرح بالغ مردوں اور عورتوں کے لئے بھی نصاب ترتیب دیا گیا ہے تاکہ امت کے تینوں طبقے بچے مرد اور عورتیں اس نصاب کے ذریعہ دین کا بنیادی و ضروری علم سیکھ سکیں (۱) بالغان مردوں کے لئے دو سالہ نصاب (۳) بالغان نسواں (عورتوں) کے لئے تین سالہ نصاب ۔اسکے علاوہ اسکول وکالج ،نابینا حضرات کیلئے بھی نصاب موجود ہے ،جو بچے اسکول وکالج کی تعلیم کے ساتھ ناظرہ قرآن مکمل ہونے کے بعد حافظ قرآن بننا چاہیں ان کیلئے بھی دینیات میں ترتیب موجود ہے ۔

نظام :ہر ادارہ میں نظام ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے ،بہترین نظام سے ادارہ کا تعلیمی معیار بلند ہوتا ہے اور ایسے ادارہ کی تعلیم سے والدین وسرپرست متاثر ہوتے ہیں جس طرح اسکول کالج میں داخلہ کی مکمل کاروائی کی جاتی ہے اسی طرح بی ای ٹی تعلیمی اداروں میں تمام طلبا وطالبات کے لئے شعبہ دینیات میں داخلہ لینا ضروری ہے اور اس کی مقررہ فیس ادا کرنا لازمی ہے ۔ماہانہ جائزہ ،ششماہی اور سالانہ امتحانات ،پیرنٹس میٹنگ کا معقول نظم ہے ،طلباء وطالبات کی خوابیدہ صلاحیت کو اجاگر کرنے کے لئے دینیات اور اس ہٹ کر بھی بہت ساری تعلیمی سرگرمیاں ،تقریری مقابلے ،اسلامک کوئز ،انٹر اسکولس/کالجس مسابقے ،دینیات ایگزیبیشن وغیرہ منعقد کئے جاتے ہیں سال کے اخیر میں سالانہ جلسہ منعقد کیا جاتا ہے اور طلباء ع طالبات کی ہمت افزائی کی جاتی ہے ۔

طریقہ تعلیم :جس طرح اسکول وکالج میں درجہ بندی اور اجتماعی تعلیم کا نظم ہے اسی طرح دینیات نصاب کے تحت عمر اور تعلیمی استعداد کے مطابق درجہ بندی اور اجتماعی تعلیم کا نظم ہے ،قرآن کو بنیاد بنا کر دینیات کی ضروری تعلیم دی جاتی ہے ،روزمرہ کی مسنون دعائیں ،مسنون اعمال اور نماز وغیرہ کی عملی مشق کرائی جاتی ہے ۔

نگرانی: تعلیمی معیار کو بہتر سے بہتر بنانے اور منظم انداز میں دینی تعلیم دینے کے لئے ادارہ دینیات ہوسکوٹے ضلع بنگلور کی سرپرستی اور نگرانی کی خدمات حاصل ہیں بی ای ٹی تعلیمی اداروں میں بچیوں کی دینی تعلیمی نگرانی اور جائزہ کے لئے ایک مستقل نگراں ٹیم کی خدمات حاصل ہیں ۔

جو مکتب ایک دفعہ قائم ہو جائے اسکے ٹوٹنے کو گناہ سمجھئے ۔مولانا علی میاں ندویؒ

جو مکتب ایک دفعہ قائم ہو جائے اسکے ٹوٹنے کو گناہ سمجھئے اور یہ سمجھئے کہ خدا کے یہاں آپ سے سوال کیا جائے گا ،مسجد اگر شہید ہو جائے تو آپ ڈر جاتے ہیں اگر قرآن مجید خدانخواستہ گر جائے تو مسلمان کانپ جاتا ہے ،وہ کیسا ہی مسلمان کیوں نہ ہو، بے شک مسجد کا شہید ہو جانا بڑا گناہ ہے ،لیکن مسجدیں بنی ہوئی ہیں تو ان کو آباد بھی تو ہونا چاہئے ۔ان کو آباد کرنے والے بھی تو بنایئے

ہدایات برائے طلباء و طالبات

یونیفارم: طلباء وطالبات کو اسکول/کالج یونیفارم میں ہی آنا ہے مگر غیر شرعی لباس، پہن کر دینیات کلاس میں شریک ہونے کی قطعاً اجازت نہیں ہے۔ البتہ لڑکیاں نماز کے لئے ایک عدد دوپٹہ اپنے بیگ میں ضرور ساتھ رکھیں۔

فیس: ہر سال نئے داخلے کے وقت دینیات داخلہ فیس ادا کرنی ہوگی۔ فیس پورے سال کی ادا کرنی ہوگی چاہے طالب علم حاضر رہے یا غیر حاضر۔ داخلہ کے بعد فیس واپس نہیں ہوگی۔

امتحانات: تعلیمی سال میں آٹھ ماہانہ ٹسٹ اور دو امتحانات ہوں گے۔

سالانہ امتحان میں شریک ہونے کے لئے طالب علم کی ۷۵/ فیصد حاضری ضروری ہوگی ورنہ درجہ کی ترقی موقوف رہے گی۔

۷۵ فیصد سے کم حاضر رہنے والے طلباء وطالبات کسی قسم کے انعام اور سرٹیفکٹ کے حقدار نہیں ہوں گے۔

رپورٹ: طلباء وطالبات کو وقتاً فوقتاً تعلیمی رپورٹ دیجائے گی جو اس کی محنت، درجہ کی ترقی اور استاد کے تبصرہ وغیرہ پر مشتمل ہوں گے۔ طلباء وطالبات کی سالانہ اچھی تعلیمی کارکردگی اور تسلی بخش نتائج پر ہی دوسرے درجہ میں ترقی دی جائے گی۔

والدین اور اساتذہ کی میٹنگ: تعلیمی سال کے دوران اساتذہ اور والدین کی میٹنگ ہوگی۔ میٹنگ کے نظام سے والدین کو اپنے بچے کی تعلیمی اور اخلاقی حالات کے بارے میں اساتذہ سے تبادلہ خیال کرنے کا بہترین موقع فراہم ہوگا اور بچے کی ترقی کی راہیں کھلیں گی۔

والدین کی ذمہ داریاں: والدین بچے کی دن بدن ترقی میں دلچسپی سے کام لیں گے۔ پیرنٹس میٹنگ اور سالانہ جلسہ میں شرکت فرما کر بچے کی حوصلہ افزائی کریں گے، والدین اور اساتذہ کے درمیان اچھے تعلقات کے لئے آپس میں رابطہ ضروری ہے کہ اپنے بچوں کی علمی، دینی اور اخلاقی وتربیتی ترقی کیلئے ہر موقع پر شعبہ دینیات کا ساتھ دیں گے اور اپنے گھر میں دینی واسلامی ماحول پیدا کریں گے تاکہ بچہ جو کچھ دینیات میں پڑھے، گھر جا کر اس پر آسانی کے ساتھ عمل بھی کر سکے۔

جب بھی اسکول/کالج کی طرف سے ایسا سرکلر آئے جس میں والدین کے دستخط کی ضرورت ہو تو اس میں دستخط کر کے بچے کے ہاتھ واپس بھجوادیں۔ والدین سے درخواست ہے کہ دینیات ڈائری میں تحریر کردہ رپورٹ اور ہدایات پر خصوصی توجہ دیں اور دستخط کر کے بھیجیں والدین ڈائری کے ذریعہ بچے کی تعلیم سے متعلق شکایت یا کارگزاری تحریری طور پر بھیج سکتے ہیں۔

ہر کامیاب مرد کے پیچھے کسی عورت کا ہاتھ ہوتا ہے اس لئے
بچیوں کو اچھی تعلیم دلاؤ تاکہ وہ عورت بن کر کامیاب افراد تیار کر سکیں

سالانہ دینیات فیس

نمبر شمار	شعبہ جات	مقررہ فیس
1	نرسری سیکشن	800
2	پرائمری اور ہائر پرائمری اسکول	1200
3	ہائی اسکول	1300
4	پی یو اور ڈگری کالج	1400

درج بالا مقررہ فیس میں دینیات نصاب کی کتاب، دینیات ڈائری اور سال بھر کی فیس بھی شامل ہے

معلمات شعبۂ دینیات

نمبر شمار	نام معلمات	شعبہ جات
1	محترمہ نصرت النساء	بی ای ٹی سعادت النساء ڈگری کالج
2	محترمہ محسنہ	بی ای ٹی صفیہ ہائی اسکول
3	محترمہ فرحین تاج	بی ای ٹی پرائمری اسکول
4	محترمہ حفصہ خاتون	بی ای ٹی لوئر پرائمری اسکول
5	محترمہ اسماء صدیقی	بی ای ٹی نرسری اسکول
6	محترمہ صفیہ کوثر	وزٹنگ معلّمہ

حضرت مولانا علی میاں ندویؒ فرماتے ہیں کہ

وہ شخص جس کا خدا اور رسول پر ایمان ہے، یقین رکھتا ہے کہ مسلمانوں کی دولت کی قیمت وافادیت یہی ہے کہ وہ اسلام کے کام آئے۔ نہیں تو وہ قارون کا خزانہ اور دنیا میں رسوائی اور آخرت میں مؤاخذہ کا سامان ہے

ذرا ہم سوچیں ! ہمارا کتنا مال دینی تعلیم میں لگ رہا ہے

تعلیمی سال16-2015 شعبہ دینیات کی سرگرمیاں

دینیات نظام و نصاب کا افتتاح

18 مئی2016 بی ای ٹی کالج میں دینیات نظام ونصاب کا افتتاح عمل میں آیا اس افتتاحی اجلاس میں جناب مولانا اکبر شریف صاحب ندوی شیخ الحدیث شاہ ولی اللہ بنگلور، حافظ سید عاصم صاحب شاہی، مولانا محمد شائق صاحب ندوی، حاجی اشتیاق صاحب، ادارۂ دینیات ٹیم ہوسکوٹے کے علاوہ بی ای کالج کے ذمہ داران موجود تھے

خطبات

درسیات کے علاوہ شہر کے مشہور معروف علماء، ائمہ اور واعظین کو مدعو کر کے مختلف اسلامی دنوں اور مواقع سے متعلق خطبات کا اہتمام کیا جاتا ہے، جس میں طلباء وطالبات کو کم وقت میں بہت ساری معلومات فراہم ہوتی ہیں جیسے خطبہ شب برات، خطبہ استقبال رمضان، اعتکاف اور شب قدر کے فضائل، خطبہ حج وقربان، عیدین وغیرہ

انٹر اسکول/ کالج مسابقے

طلباء وطالبات کی خوابیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے انٹر اسکول/ انٹر کالج سطح پر حمد ونعت، تقاریر، اسلامک کوئز وغیرہ عناوین پر مبنی مسابقے منعقد کرائے جاتے ہیں۔ الحمدللہ یہاں کی طالبات دوسرے اسکول وکالج کے متعدد دینی پروگرامس میں نمایاں اور ممتاز مقام حاصل کرتے آرہی ہیں

دینیات ایگزیبیشن

26 دسمبر2015 کو دینیات ایگزیبیشن منعقد ہوا، اس میں طالبات نے اسلامی مقدس مقامات کے عارضی ماڈلس، پیدائش سے موت تک کے انسانی زندگی کے مراحل وادوار اور ۲۴ گھنٹے کے مسنون اعمال پر مشتمل ماڈلس بنا کر اسکی شاندار تشریح فرمائیں، بڑی تعداد میں والدین، عمائدین شہر اور علم دوست احباب نے اس کا مشاہدہ فرمایا۔

مرد پڑھا فرد پڑھا اور عورت پڑھی خاندان پڑھا،

مرد پڑھا تو علم گھر کے دہلیز تک اور عورت پڑھی تو علم خاندانوں تک

ہم اپنے بچوں کی دینی تعلیم کو ہر تعلیم پر مقدم رکھیں اور بغیر اس ضروری تعلیم کے

"جس سے وہ اپنے پیدا کرنے والے، اپنے پیغمبر کو اپنے عقیدے اور اپنے فرائض دینی کو پہچان سکیں"

(اپنے بچوں کو) خالص رواجی یا معاشی تعلیم دلانا گناہ اور اپنے مذہب سے بغاوت ہے

B E T MANAGE THE FOLLOWING INSTITUTIONS

- BET Sadathunnisa Degree College for women
- BET Composite P U College for Girls
- BET Sufia High School for Girls
- BET Nursery & Higher Primary School (Co-Ed)
- BET Institute of Commerce for Girls
- BET Scholarship Committee
- BET Computer Academy and Tailoring institute

قومی اور ملی کام کرنے والوں کے

رفیق بنو۔ فریق نہ بنو

B E T Educational Institutions,
Bismillah Nagar Bannerghatta Road Cross,
Bangalore-560029 Karnataka.India.
PH: 080-41466334 Fax: 0804146636
E-mail: bismillah_trust@yahoo.com
Wesite: www.bet-institutions.org